روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FR-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

پیر 23 جنوری 2012ء 28 صفر 1433 ہجری 23 صلح 1391 ہش جلد 62-97 نمبر 19

نواسے کے لئے دعا

حضرت ابو ہریرہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ دن کے (پچھلے) پہر نکلے اور بنی قینقاع کے بازار میں آئے اور حضرت فاطمہؓ کے صحن مکان میں بیٹھ گئے اور فرمایا: کیا بچہ یہیں ہے؟ کیا بچہ یہیں ہے؟ (آپؐ کی مراد حضرت حسنؓ سے تھی) تو (حضرت فاطمہؓ نے) کچھ دیر اسے روکے رکھا۔ جس سے میں سمجھا کہ وہ اسے نہلا رہی ہیں۔ اتنے میں وہ دوڑا آیا۔ اس کے آتے ہی آپؐ نے اسے گلے لگایا اور اسے بوسہ دیا اور فرمایا: اے اللہ! اسے اپنا محبوب بنائیو اور اس شخص سے بھی محبت کریئو جو اس سے محبت رکھے۔

(صحیح بخاری کتاب البیوع باب ما ذکر فی الاسواق حدیث نمبر 1979)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خدا تعالیٰ کے انعامات جو دوسرے لفظوں میں فیوض کہلاتے ہیں انہی پر نازل ہوتے ہیں جو اپنی زندگی کی خدا کی راہ میں قربانی دے کر اور اپنا تمام وجود اس کی راہ میں وقف کر کے اور اس کی رضا میں محو ہو کر پھر اس وجہ سے دعا میں لگے رہتے ہیں کہ تا جو کچھ انسان کو روحانی نعمتوں اور خدا کے قرب اور وصال اور اس کے مکالمات اور مخاطبات میں سے مل سکتا ہے وہ سب ان کو ملے اور اس دعا کے ساتھ اپنے تمام قویٰ سے عبادت بجالاتے ہیں اور گناہ سے پرہیز کرتے اور آستانہ الٰہی پر پڑے رہتے ہیں اور جہاں تک ان کے لئے ممکن ہے اپنے تئیں بدی سے بچاتے ہیں اور غضب الٰہی کی راہوں سے دور رہتے ہیں۔ سو چونکہ وہ ایک اعلیٰ ہمت اور صدق کے ساتھ خدا کو ڈھونڈتے ہیں۔ اس لئے اس کو پالیتے ہیں اور خدا تعالیٰ کی پاک معرفت کے پیالوں سے سیراب کئے جاتے ہیں۔ اس آیت میں جو استقامت کا ذکر فرمایا یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ سچا اور کامل فیض جو روحانی عالم تک پہنچاتا ہے، کامل استقامت سے وابستہ ہے اور کامل استقامت سے مراد ایک ایسی حالت صدق و وفا ہے جس کو کوئی امتحان ضرر نہ پہنچا سکے۔ یعنی ایسا پیوند ہو جس کو نہ تلوار کاٹ سکے نہ آگ جلا سکے اور نہ کوئی دوسری آفت نقصان پہنچا سکے۔ عزیزوں کی موتیں اس سے علیحدہ نہ کر سکیں۔ پیاروں کی جدائی اس میں خلل انداز نہ ہو سکے۔ بے آبروئی کا خوف کچھ رعب نہ ڈال سکے۔ ہولناک دکھوں سے مارا جانا ایک ذرہ دل کو نہ ڈرا سکے۔ سو یہ دروازہ نہایت تنگ ہے۔ اور یہ راہ نہایت دشوار گذار ہے۔ کس قدر مشکل ہے۔ آہ! صد آہ!!

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10 ص 382)

یتیم کی کفالت کی ذمہ داری

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے ایمان افروز خطبہ جمعہ فرمودہ 26 فروری 2010ء میں کفالت یتامیٰ کے موضوع پر بڑی تفصیل سے روشنی ڈالی۔ جس میں احمدی یتیم بچے اور بچیوں کی تربیت اور نگہداشت و مالی معاونت کی طرف تمام احباب جماعت کو عموماً و مخیّر حضرات کو خصوصاً یتامیٰ فنڈ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی تحریک فرمائی ہے۔

حضور انور نے فرمایا:۔

’’یتیم جو بعض لحاظ سے بعض اوقات احساسِ کمتری کا شکار ہو کر اپنی صلاحیتیں ضائع کر دیتے ہیں ان کی ایسے رنگ میں تربیت ہو کہ وہ انہیں بہترین شہری بنا دے۔ معاشرہ کا بہترین فرد بنا دے۔ پس نہ زیادہ سختیاں اچھی ہیں، نہ ضرورت سے زیادہ نرمی۔ بلکہ نیک نیتی کے ساتھ اپنے بچوں کی طرح ان کی تربیت کرنا ضروری ہے۔ اور جس طرح ماں باپ کے سائے تلے رہنے والے بچے کا حق ہے اسی طرح ایک یتیم کا بھی حق ہے‘‘۔

حضور انور نے یتامیٰ کی مالی معاونت کے بارہ میں فرمایا ’’اسی طرح پاکستان کے جو مخیّر احمدی حضرات ہیں، صاحبِ حیثیت ہیں، ان کو بھی توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ یتیموں کے فنڈ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں‘‘۔

(روزنامہ الفضل 13 اپریل 2010ء)

حضور انور کے اس بابرکت ارشاد کی روشنی میں تمام احباب کی خدمت میں عموماً و مخیّر حضرات کی خدمت میں خصوصاً مودبانہ عرض ہے کہ ارشاد خداوندی فاستبقوا الخیرات کی روح کو مدنظر رکھتے ہوئے اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔

اللہ تعالیٰ تمام احباب کے اموال و نفوس میں غیر معمولی برکت ڈالے اور معاشرے کے اس قابل رحم طبقے کی زیادہ سے زیادہ معالی معاونت کر کے ان کی دعاؤں کے مستحق بننے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ ربوہ)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

27 جنوری 2012ء

5:15 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:40 am	تلاوت قرآن کریم
5:55 am	جاپانی سروس
6:10 am	گفتگو پروگرام
6:40 am	لقاء مع العرب
7:45 am	ترجمۃ القرآن
8:50 am	غزوات النبی ﷺ
9:50 am	جلسہ سالانہ یوکے 2011ء
11:05 am	تلاوت قرآن کریم
11:20 am	درس حدیث
11:30 am	گفتگو پروگرام
12:10 pm	گلشن وقف نو
1:15 pm	سرائیکی سروس
2:10 pm	راہ ھدیٰ
3:45 pm	انڈونیشین سروس
4:50 pm	تلاوت قرآن کریم
5:00 pm	سپاٹ لائیٹ
6:00 pm	خطبہ جمعہ Live
7:10 pm	درس حدیث
7:20 pm	بنگلہ سروس
8:25 pm	رئیل ٹاک
9:30 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 27 جنوری 2012ء
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:20 pm	جلسہ سالانہ یوکے 2011ء

28 جنوری 2012ء

12:45 am	یسرنا القرآن
1:05 am	فقہی مسائل
1:35 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 27 جنوری 2012ء
3:00 am	ان سائیٹ
3:20 am	راہ ھدیٰ
5:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
6:05 am	لقاء مع العرب
7:10 am	فقہی مسائل
7:40 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 27 جنوری 2012ء
8:55 am	سیرت صحابیات ﷺ
9:25 am	راہ ھدیٰ
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:35 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
12:10 pm	الترتیل
12:40 pm	اطفال الاحمدیہ جرمنی اجتماع
1:40 pm	سوال و جواب
2:35 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 27 جنوری 2012ء
3:45 pm	انڈونیشین سروس
4:50 pm	تلاوت قرآن کریم
5:00 pm	بچوں کیلئے دینی کہانیاں
5:20 pm	پاکستان کے دلکش نظارے
5:55 pm	انتخاب سخن LIVE
6:55 pm	بنگلہ سروس
7:55 pm	گلشن وقف نو
9:05 pm	راہ ھدیٰ LIVE
10:45 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:00 pm	گلشن وقف نو

29 جنوری 2012ء

12:15 am	فیتھ میٹرز
1:15 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:00 am	انتخاب سخن
3:05 am	راہ ھدیٰ
5:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:15 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 27 جنوری 2012ء
6:30 am	تلاوت قرآن کریم
7:00 am	لقاء مع العرب
8:05 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 27 جنوری 2012ء
9:15 am	سٹوری ٹائم۔بچوں کیلئے دینی کہانیاں
9:30 am	یسرنا القرآن
10:00 am	فیتھ میٹرز
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:35 am	یسرنا القرآن
11:55 am	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
1:00 pm	فیتھ میٹرز
2:05 pm	لجنہ اماء اللہ جرمنی اجتماع 2011ء
3:05 pm	انڈونیشین سروس
4:05 pm	سپینش سروس
5:10 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:40 pm	سٹوری ٹائم۔بچوں کیلئے دینی کہانیاں
6:00 pm	بنگلہ سروس
7:00 pm	خطبہ جمعہ 27 جنوری 2012ء
8:15 pm	گلشن وقف نو
9:25 pm	فیتھ میٹرز
10:30 pm	الترتیل
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:25 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)

30 جنوری 2012ء

12:30 am	رئیل ٹاک
1:35 am	فوڈ فار تھاٹ
2:10 am	جلسہ سالانہ جرمنی اجتماع
3:10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 27 جنوری 2012ء
4:25 am	رفقائے احمد
5:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	یسرنا القرآن
5:55 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
6:30 am	لقاء مع العرب
7:35 am	فوڈ فار تھاٹ
8:10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 27 جنوری 2012ء
9:20 am	رفقائے احمد
9:55 am	فیتھ میٹرز
11:05 am	تلاوت قرآن کریم
11:40 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
12:15 pm	ہمارا آقا
12:50 pm	گلشن وقف نو
2:00 pm	فرنچ پروگرام
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:15 pm	جلسہ سالانہ تقاریر
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم
5:15 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
6:00 pm	بنگلہ سروس
7:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 14 اپریل 2006ء
8:20 pm	جلسہ سالانہ تقاریر
8:55 pm	درس حدیث
9:20 pm	راہ ھدیٰ
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:30 pm	عربی سروس

31 جنوری 2012ء

12:35 am	لقاء مع العرب
1:35 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:10 am	گلشن وقف نو
3:15 am	سفر بذریعہ ایم۔ٹی۔اے
3:45 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 14 اپریل 2006ء
5:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:10 am	تلاوت قرآن کریم
5:25 am	ہمارا آقا
6:00 am	ان سائیٹ
6:15 am	لقاء مع العرب
7:20 am	آرٹ نمائش
8:00 am	فرنچ پروگرام
9:00 am	ہمارا آقا
9:35 am	خدام الاحمدیہ جرمنی اجتماع 2011ء
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
11:30 am	ان سائیٹ
12:00 pm	فوڈ فار تھاٹ
12:35 pm	یسرنا القرآن
1:00 pm	گلشن وقف نو
2:00 pm	سوال و جواب
3:05 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	سندھی سروس
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم
5:15 pm	درس ملفوظات
5:20 pm	ان سائیٹ
5:30 pm	بنگلہ سروس
6:35 pm	جلسہ سالانہ قادیان
7:45 pm	یسرنا القرآن
8:25 pm	گفتگو پروگرام
9:00 pm	فوڈ فار تھاٹ
9:35 pm	راہ ھدیٰ
11:10 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:30 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)

یکم فروری 2012ء

12:30 am	عربی سروس
1:45 am	ان سائیٹ
2:00 am	بستان وقف نو
2:50 am	جلسہ سالانہ یو۔کے
4:00 am	رئیل ٹاک
5:05 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
5:50 am	الترتیل
6:30 am	لقاء مع العرب
7:30 am	عربی سیکھئے
8:00 am	فوڈ فار تھاٹ
8:45 am	سوال و جواب
9:55 am	جلسہ سالانہ قادیان 2011ء
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	دعائے مستجاب
11:50 am	یسرنا القرآن
12:15 pm	حضرت مسیح ناصریؑ کا اصل پیغام
12:55 pm	چلڈرن کلاس
2:15 pm	سوال و جواب
3:05 pm	انڈونیشین سروس
4:05 pm	سواحیلی سروس
5:20 pm	تلاوت قرآن کریم
5:50 pm	الترتیل
6:20 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 28 اپریل 2006ء
7:10 pm	بنگلہ سروس
8:25 pm	چلڈرن کلاس
9:35 pm	فقہی مسائل
10:10 pm	دعائے مستجاب
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:20 pm	سوال و جواب

باقی صفحہ 12 پر

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

مکرم ڈاکٹر مرزا سلطان احمد صاحب

قراردادِ لاہور۔ چند تاریخی حقائق

تقسیم ہندوستان کے میمورنڈم کے اصل حقائق کیا تھے

(قسط اول)

حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحب کی خدمات کا دائرہ بہت وسیع ہے اور ایک طویل مدت پر پھیلا ہوا ہے۔ مختلف انسانوں کی مختلف طبائع ہوتی ہیں۔ بہت سے لوگ ایسی طبیعت رکھتے ہیں کہ اگر چھوٹا سا مثبت کام بھی کرلیں تو اسے خوب بڑھا چڑھا کر بار بار بیان کرتے ہیں اور بعض احباب کی طبیعت اس کے بالکل برعکس ہوتی ہے۔ بہت سے احباب نے حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحب کی خود نوشت سوانح حیات ''تحدیث نعمت'' کا مطالعہ کیا ہوگا۔ اس میں دنیا کے بہت سے ان اہم تاریخی واقعات کا ذکر موجود ہے جن میں حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحب خود اہم کردار ادا کر رہے تھے۔ آپ نے ان واقعات کا اور اپنی کاوشوں کا ذکر 'تحدیثِ نعمت' میں فرمایا ہے لیکن انکسار اور کسرِ نفسی کے ساتھ۔ جبکہ حقیقت یہ ہے کہ آپ نے ان مواقع پر بہت جانفشانی سے نامساعد حالات کا مقابلہ کر کے خدمات سرانجام دی تھیں۔ مثلاً جب 1947ء میں فلسطین کا مسئلہ اقوام متحدہ میں پیش ہوا تو اس وقت حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحب وہاں پر پاکستان کے مندوب کی حیثیت سے موجود تھے۔ ''تحدیث نعمت'' کے مطالعہ سے یہ تو معلوم ہوجاتا ہے کہ آپ نے اس موقع پر فلسطین کے عوام کے حقوق کیلئے بہت اہم خدمات کی توفیق پائی۔ لیکن اس دور کی جنرل اسمبلی اور ایڈہاک کمیٹی کی مکمل روئیداد انٹرنیٹ پر بھی موجود ہے۔ مثلاً UNISPAL کی سائٹ پر مل سکتی ہے۔ اس روئیداد کا سرسری تجزیہ بھی اس بات کو واضح کرسکتا ہے کہ جیسا کہ آپ کے مقام کا تقاضا تھا آپ نے ''تحدیث نعمت'' میں اپنی کاوشوں کا ذکر بہت انکسار سے فرمایا ہے اور اصل میں آپ نے نہایت خطرناک حالات میں بڑی مردانگی کے ساتھ دونوں بڑی عالمی طاقتوں کے ہر قسم کے دباؤ کا سامنا کر کے فلسطین کے مظلوم عوام کے حقوق کا دفاع فرمایا تھا۔

اسی طرح آپ نے ''تحدیث نعمت'' میں یہ ذکر نہیں فرمایا کہ جب 1940ء میں قرارداد لاہور کا مسودہ تیار کیا جارہا تھا اور ہندوستان کے مستقبل کے آئین پر بحث اپنے عروج پر تھی تو آپ نے اس سلسلہ میں وائسرائے ہند کو کسی قسم کا میمورنڈم تیار کر کے بھجوایا تھا اور یہ کہ اس میمورنڈم کی کاپی حکومت کی طرف سے قائدِ اعظم محمد علی جناح کو اور برطانوی کابینہ میں وزیر ہند کو بھی بھجوائی گئی تھی۔

جن حقائق کا ہم اب ذکر کریں گے وہ شاید پوشیدہ ہی رہتے اگر پاکستان کے مشہور سیاسی لیڈر خان عبد الولی خان صاحب اپنی کتاب Facts are Facts کی تصنیف کے سلسلہ میں انگلستان جا کر پرانی دستاویزات کا مطالعہ نہ کرتے۔ انہوں نے اپنی مذکورہ کتاب میں یہ انکشاف کیا کہ جب 1940ء میں قراردادِ لاہور کے پیش ہونے میں صرف چند ہفتے رہ گئے تھے تو ہندوستان کے وائسرائے لارڈ لینلتھگو (Linlithgo) نے برطانیہ کے سیکرٹری آف سٹیٹ برائے ہندوستان کو 12 مارچ 1940ء کو لکھا تھا۔

Upon my instruction ' Zafrullah wrote a memorandum on the subject, Two Dominion States. I have already sent it to your attention.......................... While he, Zafrullah, cannot admit his authorship, his document has been prepared for adaption by Muslim League with a view to giving it the fullest publicity.'

ترجمہ: میری ہدایات پر ظفر اللہ نے ایک میمورنڈم ''دو آزاد ریاستوں'' کے عنوان سے تحریر کیا تھا۔ اس کو میں آپ کے ملاحظہ کے لئے بھجوا چکا ہوں...... گو ظفر اللہ اس کو تحریر کرنے کا اعلان نہیں کرسکتا، اس دستاویز کو اس لئے تیار کیا گیا ہے کہ مسلم لیگ اس کو اپنا لے اور اس کو پوری طرح شہرت دی جائے۔

(Facts Are Facts : The untold story of India's Partition, by Wali Khan, Published by Vikas Publishing House, sixth print 1988, p29)

اس تحریر کو سمجھنے کے لئے اس کے پس منظر کے بارے میں چند نکات کو سمجھنا ضروری ہے۔

(1) اس وقت حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحب ہندوستان کی حکومت کے مرکزی وزیر تھے۔ اور وائسرائے کی کونسل میں شامل تھے۔

(2) اس وقت پورے ہندوستان میں اس بات پر پورے زور وشور سے اس بات پر بحث کی جارہی تھی کہ آزادی کے بعد ہندوستان کا آئینی ڈھانچہ کیا ہوگا۔ کیا ہندوستان ایک ملک کی صورت میں آزاد رہے گا یا ایک سے زیادہ ملکوں میں تقسیم ہوجائے گا۔ اور ہر سطح پر اس بارے میں تجاویز تیار کی جارہی تھیں۔

(3) وائسرائے کے اس خط کا یہ مطلب بہرحال نہیں لیا جاسکتا تھا کہ ہندوستان کے مسلمانوں کے لئے علیحدہ ملک کا مطالبہ کی بنیاد صرف یہ میمورنڈم ہی تھا۔ یہ نتیجہ تاریخی حقائق کے خلاف ہوگا کیونکہ یہ مطالبہ کئی سالوں سے مختلف صورتوں میں سامنے آرہا تھا اور اس خط سے بہت پہلے خود آل انڈیا مسلم لیگ کی ایک سب کمیٹی میں اس بارے میں کئی مختلف تجاویز زیر غور تھیں۔ اس خط اور اس میمورنڈم کے منظر عام پر آنے سے صرف یہ حقیقت سامنے آئی تھی کہ اس وقت ہندوستان کی مرکزی حکومت میں بھی ایک ایسا گروہ موجود تھا جو کہ مسلمانوں کے لئے ایک علیحدہ ملک کے مطالبہ کی حمایت کررہا تھا۔ اور ان میں سے حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحب نے اس مطالبہ کے حق میں ایک میمورنڈم لکھ کر وائسرائے کو بھجوایا تھا اور وائسرائے نے یہ میمورنڈم برطانیہ کی مرکزی حکومت کو اور آل انڈیا مسلم لیگ کو بھی بھجوایا تھا۔ لیکن جیسا کہ ہم بعد میں اس بارے میں بعض نکات درج کریں گے اس حوالے سے اس میمورنڈم کی ایک خاص اہمیت سامنے آتی ہے۔

جب یہ میمورنڈم منظرِ عام پر آیا تو پاکستان میں جنرل ضیاء الحق صاحب کی حکومت تھی۔ جیسا کہ توقع کی جاسکتی تھی اس انکشاف پر کافی ردِ عمل دکھایا گیا۔ اور اس بات کی تردید میں لمبے چوڑے مضمون شائع کئے گئے۔ لیکن اس کا فائدہ یہ ہوُا کہ یہ میمورنڈم شائع ہوگیا۔ اور یہ بھی تاثر پڑتا تھا کہ جو یہ تردیدی مضامین لکھ رہے تھے وہ تاریخی پس منظر سے واقف نہیں تھے۔ کیونکہ وہ ایک دعویٰ پیش کرتے تھے اور اس کے خلاف حوالہ اس کے نیچے درج کردیتے تھے۔ جب اس بحث نے زور پکڑا تو حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحب نے اصل حقائق پر مضمون لکھ کر روزنامہ پاکستان ٹائمز میں اشاعت کے لئے بھجوایا۔ یہ مضمون 13 فروری 1982ء کی اشاعت میں Ch. Zafrullah Khan explains کے نام سے شائع ہوا۔ اس کی اشاعت کے بعد بہت سے احباب کی آنکھیں کھلیں کہ اصل حقیقت کیا تھی۔ اس وقت تو اس بحث نے دم توڑ دیا اور جیسا کہ اکثر ہوتا ہے ایک عرصہ گذرنے کے بعد اصل حقائق لوگوں کے علم میں نہیں رہتے اور پھر غلط تاثرات کو پھیلانے کا سلسلہ شروع ہوجاتا ہے اور دانستہ یا نادانستہ طور پر صحیح تاریخ کو تعصب کی دھند میں پوشیدہ کرنے کی کوششیں شروع ہوجاتی ہیں۔ کچھ عرصہ بعد اس میمورنڈم کے بارے میں بھی خلافِ واقعہ باتیں مختلف تحریروں میں شائع ہونے لگیں۔

حال ہی میں یہ بحث ایک مرتبہ پھر منظرِ عام پر آئی ہے۔ اور اس کا سبب یہ بنا کہ مکرمہ ثناء بچہ صاحبہ کا ایک مضمون روزنامہ نیوز کی 20 نومبر 2011 کی اشاعت میں شائع ہوا۔ اس میں احمدیوں پر ہونے والے مظالم کا ذکر کرنے کے بعد انہوں نے یہ لکھا کہ

It surprises me that we have forgotten those very people who helped draft the resolution that gave us Pakistan. Mohammad Zafrullah Khan was an Ahmadi but it was he who drafted the Pakistan Resolution and represented the Muslim League's view when it came to deciding future boundary between India and Pakistan.

مکرم صفدر محمود صاحب کا مضمون

جیسا کہ مندرجہ بالا حوالے سے واضح ہے کہ ثناء بچہ صاحبہ نے یہ لکھا تھا کہ چوہدری ظفر اللہ خان صاحب نے ایک میمورنڈم لکھ کر وائسرائے کو بھجوایا تھا اور اس میمورنڈم میں انہی نظریات کی حمایت کی گئی تھی جو کہ بعد میں قراردادِ لاہور کی صورت میں دنیا کے سامنے آئے۔ اس کے بعد مکرم ڈاکٹر صفدر محمود صاحب کا ایک مضمون روزنامہ جنگ کی 27 نومبر 2011 کی اشاعت میں شائع ہوا۔ اس مضمون کا عنوان تھا 'دل پھر طوافِ کوئے ملامت کو جائے ہے۔' اس کالم میں انہوں نے ثنا بچہ صاحبہ کے مضمون کی تردید میں مختلف حوالے پیش کر کے یہ ثابت کرنے کی کوشش کی ہے کہ

(1) یہ ناممکن ہے کہ قراردادِ لاہور کے حوالے سے قائدِ اعظم، چوہدری ظفر اللہ خان صاحب کی رائے کو کوئی اہمیت دیتے۔

(2) چوہدری ظفر اللہ خان صاحب نے تقسیم ہند کا کوئی فارمولہ پیش ہی نہیں کیا تھا۔

(3) چوہدری ظفر اللہ خان صاحب نے وائسرائے کے لئے ایک نوٹ تیار کیا تھا، جس میں آپ نے چوہدری رحمت اللہ صاحب کی سکیم اور مشرق اور مغرب میں دو مسلمان مملکتوں کے قیام کا جائزہ لے کر مسلمانوں کی علیحدگی کو مسترد کر دیا تھا اور متحدہ ہندوستان کے تصور کی حمایت کی تھی۔

(4) مسلم لیگ نے یہ فیصلہ کیا کہ لاہور کے جلسہ میں یہ قرارداد پیش کی جائے تو انگریزوں نے چوہدری ظفر اللہ خان صاحب کو استعمال کیا کہ وہ یہ

جلسہ ملتوی کرائیں لیکن قائداعظم اپنے فیصلہ پر ڈٹے رہے۔

مکرم ڈاکٹر صفدر محمود صاحب نے اپنے کالم میں زیادہ تر شریف الدین پیرزادہ صاحب کی کتاب Evolution of Pakistan کے حوالوں کا سہارا لیا ہے۔ ہم اس نکات کے تجزیہ کے وقت ان حوالوں کا بھی تجزیہ کریں گے جو مکرم شریف الدین پیرزادہ صاحب نے اپنی اس کتاب میں درج کئے ہیں تاکہ قارئین کے سامنے صحیح حقائق لائے جاسکیں۔

چوہدری ظفراللہ خان صاحب کی رائے کی اہمیت؟

سب سے پہلے ہم پہلے دو نکات کا تجزیہ پیش کرتے ہیں۔ مکرم ڈاکٹر صفدر محمود صاحب لکھتے ہیں کہ

''چنانچہ شریف الدین پیرزادہ ایک بیان کا حوالہ دیتے ہیں جس میں ظفراللہ خان نے برملا تسلیم کیا کہ انہوں نے کبھی بھی تقسیم ہند کا کوئی فارمولہ پیش نہیں کیا اور یہ بھی کہا تھا کہ یہ ناممکن ہے کہ اس حوالے سے قائداعظم ان کی رائے کو کوئی اہمیت دیتے''۔ (صفحہ 208)

یہاں مکرم صفدر محمود صاحب شریف الدین پیرزادہ صاحب کی کتاب Evolution of Pakistan کا حوالہ دے رہے ہیں۔ اب ہم یہ دیکھتے ہیں کہ اس کتاب کے مذکورہ صفحہ پر کیا لکھا ہے اور کس حوالے سے لکھا ہے۔ اس کتاب کے صفحہ 208 پر لکھا ہے۔

Sir Zafrullah, in a public statement denying having ever presented a formula for dividing the subcontinent, said that it was unthinkable that his opinions could have been accepted by the Quaid-e-Azam without any hesitation.

ترجمہ: سر ظفراللہ نے ایک بیان میں اس بات سے انکار کیا تھا کہ انہوں نے کبھی تقسیم برصغیر کا کوئی فارمولہ پیش کیا تھا۔ اور کہا کہ یہ بات تصور میں بھی نہیں لائی جاسکتی کہ قائدِاعظم ان کی رائے کو بغیر کسی جھجک کے قبول کر لیتے۔

بڑے ادب کے ساتھ لیکن اس کے ساتھ بڑے افسوس کے ساتھ عرض ہے کہ مکرم ڈاکٹر صفدر محمود صاحب نے ان جملوں کا صحیح ترجمہ درج نہیں کیا۔ کوئی بھی باہوش لیڈر اور وہ بھی قائدِاعظم جیسا اصول پسند لیڈر کسی اس قسم کے اہم معاملہ میں کسی کی رائے کو بغیر جھجک کے قبول نہیں کر سکتا۔ خواہ تجویز دینے والا قریب ترین ساتھی ہی کیوں نہ ہو۔ ہمیشہ معاملہ کے مختلف پہلوؤں پر غور کیا جاتا ہے، مشورہ کیا جاتا ہے، سیاسی پارٹی کی متعلقہ کمیٹی میں اس معاملہ کی خوب چھان بین کرتی ہے۔ یہ ایک تسلیم شدہ بات ہے۔ لیکن ان جملوں کا یہ ترجمہ بالکل نہیں بنتا کہ قائدِاعظم، چوہدری ظفر اللہ خان صاحب کی رائے کو اس حوالے سے کوئی اہمیت نہیں دیتے تھے۔ لیکن جب ہم مزید آگے جاتے ہیں تو یہ بحث ہی غیر متعلقہ ہو جاتی ہے۔

کیونکہ اس بات کی تائید میں شریف الدین پیرزادہ صاحب نے روزنامہ ڈان کی 21 دسمبر 1981ء کی اشاعت کا حوالہ دیا ہے یعنی حضرت چوہدری ظفراللہ خان صاحب کا یہ بیان روزنامہ ڈان کی اس اشاعت میں شائع ہوا تھا۔ جب ہم نے روزنامہ ڈان کی اس اشاعت کا جائزہ لیا تو معلوم ہوا کہ اس میں حضرت چوہدری ظفراللہ خان صاحب کا کوئی بیان سرے سے شائع ہی نہیں ہوا تھا۔ اس طرح اس مفروضے کی بنیاد ہی ختم ہو جاتی ہے۔ لیکن یہ عجیب صورتِ حال ہے کہ شریف الدین پیرزادہ صاحب جس حوالے سے حضرت چوہدری ظفراللہ خان صاحب کا بیان لکھ رہے ہیں وہ حوالہ موجود نہیں اور مکرم ڈاکٹر صفدر محمود صاحب پیرزادہ صاحب کی طرف جو بات منسوب کر رہے ہیں وہ من وعن پیرزادہ صاحب کی کتاب میں موجود نہیں۔

لیکن اب ہم اس امر کا جائزہ لیتے ہیں کہ کیا قائدِاعظم حضرت چوہدری ظفراللہ خان صاحب کی رائے کو کوئی اہمیت دیتے تھے یا معاملہ اس کے برعکس تھا۔ یہ ایک قدرتی بات ہے کہ قائدِ اعظم کے پائے کے لیڈر کے سامنے ہر قسم کے لوگ اپنی آراء رکھتے ہیں۔ ایسے لیڈر بعض اشخاص کی آراء کو اہمیت دیتے ہیں اور کئی اشخاص کی آراء کو کوئی اہمیت نہیں دیتے۔ ہم قائدِاعظم کے ایک خط کا ایک حصہ درج کرتے ہیں جو کہ آپ نے حسن اصفہانی صاحب کو 1947ء میں لکھا تھا۔ اصفہانی صاحب اس وقت اقوام متحدہ میں پاکستانی وفد کے ممبر تھے۔ اور اس وقت چوہدری ظفراللہ خان صاحب اقوام متحدہ میں مسئلہ فلسطین پر پاکستان کا موقف پیش کر رہے تھے۔ قائدِاعظم لکھتے ہیں۔

As regards Zafrullah, we do not mean that he should leave his work so long as it is neccessory for him to stay there, I think he has already been informed to that effect, but naturally we are very short here of capable men and specially of his calibre, and every now and then our eyes naturally turn to him for various problems that we have to solve.

(Jinnah Papers, vol. VI, compiled by Zarwar Hussain Zaidi, Published by Quaid-e-Azam Papers project. p 165)

ترجمہ: جہاں تک ظفراللہ کا تعلق ہے تو ہمارا مطلب یہ نہیں تھا کہ جب تک اس کا وہاں رہنا ضروری ہے، وہ اپنا کام چھوڑ کر آجائے۔ اور میرے خیال میں اسے بھی اس کی اطلاع دی جا چکی ہے۔ لیکن ظاہر ہے کہ ہمارے پاس یہاں پر قابل آدمیوں کی اور خاص طور پر اس کے پائے کے قابل آدمیوں کی بہت کمی ہے۔ اور ان مسائل کو حل کرنے کے لئے جن کا ہمیں سامنا ہے، ہماری نظریں بار بار اس کی طرف اُٹھتی ہیں۔

مندرجہ بالا حوالے کے بعد اس نکتہ پر مزید بحث کی گنجائش نہیں رہتی۔ اللہ تعالیٰ جزائے خیر دے صفدر محمود صاحب کے مضمون پر تبصرہ کرتے ہوئے مکرم عامر محمود صاحب نے روزنامہ مشرق کی 29 نومبر 2011ء کی اشاعت میں ایک مضمون بعنوان 'سر ظفراللہ خان کے حوالے سے ایک وضاحت' قلمبند فرمایا اور اس اہم نکتہ کی طرف نشاندہی فرمائی کہ اگر چوہدری ظفراللہ خان متحدہ ہندوستان کے حامی تھے تو قائدِ اعظم نے انہیں پاکستان کا پہلا وزیر خارجہ کیوں مقرر فرمایا تھا؟

کیا اس میمورنڈم میں تقسیم برصغیر کا کوئی فارمولہ تھا؟

اب ہم اس دعوے کا تجزیہ کریں گے کہ حضرت چوہدری ظفراللہ خان صاحب نے کبھی تقسیم برصغیر کا کوئی فارمولہ پیش ہی نہیں کیا۔ جیسا کہ ہم حوالہ درج کر چکے ہیں، مکرم ڈاکٹر صفدر محمود صاحب نے اپنے مضمون میں اس کی تائید میں شریف الدین پیرزادہ صاحب کی کتاب Evolution of Pakistan کے حوالے پیش کئے ہیں۔ اور ہم ذکر کر چکے ہیں پیرزادہ صاحب نے حضرت چوہدری صاحب کے جس بیان کا حوالہ پیش کیا تھا، وہ روزنامہ ڈان کی مذکورہ اشاعت میں موجود ہی نہیں۔ لیکن اس کے علاوہ بھی شریف الدین پیرزادہ صاحب نے اس کتاب کے صفحہ 207 پر یہ دعویٰ پیش کرتے ہیں کہ حضرت چوہدری ظفراللہ خان صاحب نے وائسرائے کو جو نوٹ بھجوایا تھا اس میں آپ نے تقسیم برصغیر کا مختصر ذکر کیا ہے لیکن اس کے ساتھ خدشات کو چھپانے کی کوئی خاص کوشش نہیں کی کہ یہ فارمولہ کامیاب ہوگا کہ نہیں۔ اور پھر متحدہ برصغیر کے فارمولہ کو ترجیح دی ہے۔ لیکن ان کی کتاب میں درج باتوں کی تردید کے لئے ان کی کتاب سے باہر حوالے ڈھونڈنے کی کوئی ضرورت ہی نہیں پڑتی۔ اس صفحہ کے نیچے پیرزادہ صاحب نے یہ نوٹ درج کیا ہے کہ چوہدری ظفراللہ خان صاحب کا نوٹ اس کتاب کے Appendix میں شامل کیا گیا ہے۔ لیکن انہوں نے اپنی کتاب کے آخر میں جو فوٹو کاپی شائع کی ہے وہ اس میمورنڈم کی ہے ہی نہیں جو کہ چوہدری ظفراللہ خان صاحب نے لکھا تھا۔ یہ چند سطروں کا نوٹ ہے جو کہ حضرت چوہدری ظفراللہ خان کی ہاتھ کی لکھی ہوئی تحریر ہے۔ اور اس کے آغاز سے ہی واضح ہو جاتا ہے کہ یہ کوئی میمورنڈم نہیں بلکہ کسی نامعلوم دستاویز میں ترمیم کرنے کے بارے میں حضرت چوہدری ظفراللہ خان صاحب کی تجویز ہے۔ اور یہ تجویز ان الفاظ سے شروع ہوتی ہے۔

I propose the following amendment.

یعنی میں اس ترمیم کی تجویز دیتا ہوں۔ اور پھر لکھا ہے

Where ever Muslims are in a majority they should form a separate unit.

جہاں بھی مسلمان اکثریت میں انہیں ایک علیحدہ یونٹ بنانا چاہئے۔

یہ ایک جملہ ہی واضح کر دیتا ہے کہ شریف الدین پیرزادہ صاحب جو مفروضہ پیش کرنے کی کوشش کر رہے ہیں وہ درست نہیں۔ لیکن سب سے دلچسپ بات یہ کہ اپنی کتاب کے صفحہ نمبر 207 پر پیرزادہ صاحب جن جملوں کا حوالہ دے رہے ہیں کہ چوہدری ظفراللہ خان صاحب نے اپنے میمورنڈم میں یہ جملے لکھے تھے، وہ جملے اس نوٹ میں پائے ہی نہیں جاتے، جس کی کاپی پیرزادہ صاحب نے اپنی کتاب کے appendix میں شامل کی ہے۔ اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ اصل میمورنڈم پیرزادہ صاحب کے علم میں تھا لیکن انہوں نے عمداً اس کی کاپی اپنڈیکس میں شامل نہیں کی کیونکہ اس میمورنڈم کے مندرجات ان مفروضوں کی مکمل تردید کر رہے تھے جن کو ثابت کرنے کیلئے وہ دلائل دے رہے تھے۔ اور پیرزادہ صاحب ماشاء اللہ خود ایک منجھے ہوئے وکیل ہیں ایک سے زیادہ مرتبہ ملک کے وزیر رہ چکے ہیں اور کئی کتابوں کے مصنف ہیں، وہ یہ تو یقیناً جانتے ہیں کہ یہ چند سطروں کا ہاتھ سے لکھا ہوا نوٹ میمورنڈم نہیں کہلا سکتا۔ اور وائسرائے کے خط میں چوہدری ظفراللہ خان صاحب کے لکھے ہوئے میمورنڈم کا ذکر تھا۔ پیرزادہ صاحب کی یہ کتاب پہلی مرتبہ 1995ء میں شائع ہوئی تھی اور اس سے کئی برس پہلے یہ میمورنڈم مکمل طور پر پاکستانی اخبارات میں شائع ہو چکا تھا۔ مثلاً 23 جنوری 1982ء کے پاکستان ٹائمز میں اس میمورنڈم کا مکمل متن شائع ہو گیا تھا۔ اور یہ ایک طویل

میمورنڈم تھا۔ ہم اس کا بنیادی خاکہ پیش کریں گے تاکہ سب خود جائزہ لے سکیں کہ صفدر محمود صاحب کے کالم اور پیرزادہ صاحب کی کتاب میں درج باتیں صحیح ہیں کہ نہیں۔ علاوہ ازیں یہ بات پیش نظر رہنی چاہئے کہ جب 1982 میں خان عبدالولی خان صاحب کی کتاب کی اشاعت کے بعد یہ بحث شروع ہوئی تو 13 فروری 1982 کو روزنامہ ''پاکستان ٹائمز'' کی اشاعت میں حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحب کا ایک طویل مضمون شائع ہوا تھا کہ انہوں نے تقسیم برصغیر کے بارے میں ایک میمورنڈم وائسرائے کو بھجوایا تھا۔

میمورنڈم کیا تھا؟

اس میمورنڈم کے آغاز میں حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحب نے واضح کیا تھا کہ ہندوستان کے مستقبل کے دستور کو بنانے کے طریقہ کار کے بارے میں وائسرائے اور گاندھی جی کی طرف سے جو آراء سامنے آئی ہیں مسلمان دونوں سے مطمئن نہیں ہیں۔ پھر ہندوستان کے مسلمانوں کی بے چینی کا ایک بڑا سبب یہ بیان کیا گیا کہ گذشتہ دو سال ہندوستان کے 11 میں سے 9 صوبوں میں کانگرس کی حکومت قائم تھی۔ کانگرس کے لئے یہ ایک اچھا موقع تھا کہ وہ اپنے اصولوں کو عملی شکل میں دکھاتی۔ اگر گاندھی جی کے پیش کردہ نظریات درست ہیں تو ان صوبوں میں امن ہونا چاہئے تھا۔ ہر طرف خوشیاں نظر آنی چاہئے تھیں۔ مختلف مذاہب کے لوگوں کے درمیان خیر سگالی کے جذبات نظر آنے چاہئے تھے۔ لیکن کانگرس کی حکومت سے یہ نتائج نہیں نکلے۔ ہندوستان میں بسنے والی اقلیتیں بالخصوص مسلمان آج پہلے سے بہت زیادہ فکر مند ہیں کہ ان کا مستقبل کیا ہوگا؟

کانگرس کی طرف سے آئندہ قانون ساز اسمبلی کے بارے میں یہ تجاویز سامنے رکھی جا رہی تھیں کہ برطانیہ یہ کام متحدہ ہندوستان کی قانون ساز اسمبلی کے حوالے کرے اور یہ اسمبلی ہندوستان کا آئین بنائے۔ جیسا کہ سب جانتے ہیں ایسی اسمبلی کی اکثریت جب کوئی فیصلہ کرے تو وہ فیصلہ نافذ ہو جاتا ہے۔ اور مسلمانوں کی طرف سے یہ مطالبہ پیش کیا جا رہا تھا کہ وہ متحدہ ہندوستان کی اسمبلی کی اکثریت پر اعتماد نہیں کر سکتے۔ اور مسلمانوں کی رضامندی کے بغیر ہندوستان کے مستقل کے بارے میں کوئی فیصلہ ان کے لئے قابل قبول نہیں ہوگا۔ ان دو آراء کے بارے میں اس میمورنڈم میں جو لکھا گیا وہ یہ تھا۔

A Constituent Assembly of the type demanded by the Congress will never come to any agreement and would only serve to exacerbate the feeling between the different sections of the people in India and bound ultimately to lead to civil war. Any disposition therefore on the part of the British to give countenance to this demand must be interpreted as a direct incitement to civil war.

ترجمہ: جس طرز کی قانون ساز اسمبلی کا کانگرس کی طرف سے مطالبہ کیا جا رہا ہے، وہ کبھی کسی سمجھوتے پر نہیں پہنچے گی اور اس سے صرف ہندوستان میں بسنے والے مختلف گروہوں کے درمیان تلخیوں میں اضافہ ہوگا۔ اور اس کے نتیجہ میں آخرکار لازماً خانہ جنگی شروع ہو جائے گی۔ اور اگر برطانیہ کا رجحان اس تجویز کو قبول کرنے کی طرف ہوا تو اس کا یہ مطلب لیا جائے گا کہ وہ براہ راست خانہ جنگی پر اکسا رہا ہے۔

واضح رہے کہ اس وقت حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحب وائسرائے کی کابینہ میں وزیر تھے۔ اور ہندوستان کے مسلمانوں کے مفادات کے لئے وائسرائے کو ان سخت الفاظ میں خبردار کیا جا رہا تھا۔ پھر اس میمورنڈم میں لکھا ہے

The results of such an assembly being set up are too apalling and horrible to contemplate and we earnestly hope and pray that this demand will find no support or echo outside congress circles........is the surest proof if proof were still needed, that the Congress is aiming setting up of a totalitarian Hindu State in India and that attempt must be resisted.............................

ایسی اسمبلی کو قائم کرنے کے نتائج اتنے خوفناک اور بھیانک ہیں کہ ان کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا۔ ہم پورے خلوص سے امید رکھتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ کانگرس کے حلقوں سے باہر اس تجویز کو کوئی حمایت نہیں ملے گی اور نہ ہی اس کی کوئی بازگشت سنائی دے گی...... اگر کسی ثبوت کی ضرورت باقی تھی تو یہ اس بات کا یقینی ثبوت ہے کہ کانگرس کا مقصد ہندوستان میں ایک مطلق العنان ہندو ریاست قائم کرنا ہے اور اس کوشش کی مزاحمت کرنی چاہئے۔

اس دور میں برطانیہ کے بہت سے سیاستدان بھی اس بات کو سمجھنے سے قاصر تھے کہ اگر متحدہ ہندوستان کو آزادی دے دی جائے تو آزادی کے بعد ہندوستان کے مسلمانوں کو کس قسم کے مسائل کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ اس پہلو کے متعلق چوہدری صاحب نے تحریر کیا۔

We regret to have to state that the ignorance of average British statesman of conditions in India is complete and profound ...

ہمیں افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ ہندوستان کے حالات کے بارے میں اوسط برطانوی سیاستدان کی جہالت مکمل اور بہت گہری ہے۔

پھر آپ نے لکھا کہ مسلمانوں کے لئے وائسرائے کی تقریر کے مضمرات ایسے ہیں کہ صورتحال اس سے بدتر نہیں ہو سکتی تھی۔ چنانچہ مسلمانوں کے لئے ضروری ہو گیا ہے کہ وہ صورتحال کا گہرا تجزیہ کر کے اپنا موقف واضح کریں۔

جیسا کہ سب جانتے ہیں اس وقت ایک طبقہ اس بات پر زور دے رہا تھا کہ برصغیر ایک ملک ہے اور ہر قیمت پر اس کی وحدت برقرار رہنی چاہئے۔ اور ایک اور طبقہ جو کہ زیادہ تر مسلمانوں پر مشتمل تھا یہ رائے دے رہا تھا کہ تاریخی اور معاشی طور پر برصغیر ایک ملک نہیں ہے بلکہ انگریزوں کی آمد کے بعد مختلف ممالک کو ملا کر اسے انتظامی طور پر ایک یونٹ کی شکل دی گئی تھی۔ قرارداد لاہور کے بعد تو یہ بحث بہت زیادہ زور و شور سے شروع ہو گئی تھی۔ اس مسئلہ کے بارے میں چوہدری صاحب نے لکھا۔

We must first realise that India is not a country but a continent or as is more commonly described a subcontinent.

ترجمہ: سب سے پہلے ہمیں یہ سمجھنا چاہئے کہ ہندوستان ایک ملک نہیں بلکہ ایک براعظم ہے یا جیسا کہ زیادہ تر کہا جاتا ہے ایک برصغیر ہے۔

مسئلہ کے حل کی طرف آنے سے پہلے اس میمورنڈم میں مسلمانوں سے ہونے والی زیادتیوں کی تفاصیل بیان کی گئیں۔ مسئلہ کا حل بیان کرتے ہوئے آپ نے Seperation Scheme کے نام سے برصغیر کو تقسیم کرنے کی تجویز پیش کی اور سب سے پہلے اس بات کا اعادہ کیا کہ برصغیر ایک ملک کا نام نہیں بلکہ مختلف ممالک کے مجموعہ کا نام ہے۔ پھر یہ معین تجویز سامنے رکھی۔

Briefly the seperation scheme is that there should be a north eastern federation consisting of present provinces of Assam and Bengal , and a north-western federation consisting of the Punjab, Sind, North- West Frontier province, Baluchistan and the frontier tribal areas. The rest of India may constitute itself into one federation or into more federations than one, as it suits itself

مختصراً یہ کہ (ہندوستان کی) تقسیم کی سکیم یہ ہے کہ شمال مشرق میں بنگال اور آسام کے مشرقی صوبوں کی ایک فیڈریشن ہونی چاہئے۔ اور شمال مغرب میں ایک فیڈریشن بننی چاہئے جو کہ پنجاب، سندھ، شمال مغربی سرحدی صوبہ، بلوچستان اور سرحدی قبائلی علاقہ پر مشتمل ہو۔ باقی ہندوستان کی جیسا کہ وہ مناسب سمجھیں ایک یا ایک سے زیادہ فیڈریشن بنے۔

اس بات کے رد کے طور پر کہ ہندوستان تقسیم نہیں کیا جا سکتا آپ نے لکھا کہ اگر برما کو ہندوستان سے علیحدہ کیا جا سکتا ہے تو اس تقسیم کی تجویز کو کسی طرح ناقابل عمل نہیں قرار دیا جا سکتا اور یہ بھی تجویز کیا گیا کہ ان ممالک کے درمیان ایسے معاہدے ہونے چاہئے کہ دونوں میں اقلیتوں کے ساتھ اچھا سلوک کیا جائے گا۔

اس سکیم کے قابل عمل ہونے کے بارے میں آپ نے لکھا۔

We have no doubt that Muslim opinion throughout India would rally around this scheme and that it is likely to prove the only satisfactory solution of this most troublesome question.

ترجمہ: ہمیں اس میں کوئی شک نہیں کہ پورے ہندوستان کے مسلمان اس تجویز کی تائید کریں گے۔ اور اس پیچیدہ مسئلہ کا یہی واحد تسلی بخش حل نظر آ رہا ہے۔

پڑھنے والے یہ حوالے پڑھ چکے ہیں۔ اب ہم ایک بار پھر اس طرف آتے ہیں کہ شریف الدین پیرزادہ صاحب اس میمورنڈم کے بارے میں اپنی کتاب میں کیا لکھتے ہیں۔ وہ اپنی کتاب Evolution of Pkaistan کے صفحہ 207 پر لکھتے ہیں اس میمورنڈم میں چوہدری ظفر اللہ خان صاحب نے لکھا تھا کہ یہ سکیم ناقابل عمل ہوگی۔ حقائق کی روشنی میں ہم یہی نتیجہ نکال سکتے ہیں کہ پیرزادہ صاحب نے اپنی کتاب میں حقائق کو پیش کرنے سے گریز کیا ہے۔ اور اس غرض کے لئے انہوں نے صحیح میمورنڈم کو اپنی کتاب میں درج نہیں کیا۔

مکرم نصراللہ بلوچ صاحب

محترم ناصر احمد صاحب ظفر بلوچ کا ذکر خیر

میں آج جس شخصیت کا ذکر خیر کر رہا ہوں وہ میرے خالہ زاد بھائی کے علاوہ میرے سسر بھی تھے۔ وہ اردو فارسی کے مشہور شاعر سابق پروفیسر جامعہ احمدیہ مولانا ظفر محمد صاحب ظفر کے ہاں 31 جنوری 1934ء کو فیروز پور انڈیا میں پیدا ہوئے ان کی والدہ ڈاکٹر ظفر حسن صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی بیٹی تھیں اور والد محترم حافظ فتح محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے بیٹے تھے۔ ان کا تعلق مندرانی بلوچ قبیلہ سے تھا۔ ان کی پیدائش پر الفضل میں جو اعلان دعا شائع ہوا اس میں ان کے لئے نافع الناس وجود ہونے کے لئے جو دعا کی گئی تھی واقعی وہ اس طرح کے ہی انسان ثابت ہوئے۔ وہ پُرکشش اور ہر دلعزیز شخصیت تھے احمدیوں اور غیر از جماعت میں یکساں مقبول تھے۔ ابتدائی تعلیم وہیں حاصل کی قیام پاکستان کے بعد ربوہ کے نزدیک احمد نگر میں قیام پذیر ہوئے۔

زمانہ طالبعلمی میں ہی ان کی شادی خواجہ یوسف بٹ صاحب کارکن بہشتی مقبرہ کی بیٹی رشیدہ بیگم سے ہوگئی۔ جو نہایت نیک سیرت رحمدل اور خوددار خاتون تھیں۔ باپردہ اور باہمت خاتون تھیں۔ غربت کے دنوں میں مکمل طور پر ان کا ساتھ دیا اور ایک ہی کمرے میں دو بھائیوں نے زندگی کے ایام گزارے سیکرٹری یونین کونسل کے طور پر ملازمت کی لیکن ریٹائرمنٹ تک جماعتی خدمات بھی بجالاتے رہے۔ 35 سال تک قائد خدام الاحمدیہ اور پھر صدر جماعت رہے۔ جتنا عرصہ احمد نگر رہے۔ غیر متنازعہ شخصیت کے طور پر پہچانے جاتے تھے۔ وہاں چونکہ احمدیوں کے علاوہ شیعہ اور سنی حضرات بھی تھے۔ مگر سب کے لئے یکساں جذبہ رکھتے تھے اور کوئی بھی کیس پولیس تک نہ جانے دیتے بلکہ خود ہی اپنی بیٹھک میں بلوا کر اس مسئلہ کو حل کرنے کی کوشش کرتے۔ 1974ء میں جب احمدیوں کے خلاف تحریک چلی تو غیر از جماعت لوگوں نے ان کے بڑے بیٹے مبشر احمد ظفر کو درمیان میں لا کر مذہبی فساد پھیلانے کی کوشش کی تو مدبرانہ طریقے سے اپنے ہی بیٹے کو پولیس کے حوالے کر دیا تا کہ فساد نہ بڑھے بہت ذہین اور زیرک انسان تھے۔ خوش لباس تھے۔ صوم و صلوٰۃ کے پابند تھے۔ ہمیشہ کوشش کرتے کہ میرے کسی فیصلہ سے دوسرے فریق کو دکھ نہ پہنچے۔ بعد از ریٹائرمنٹ ربوہ شفٹ ہو گئے اور جماعت کے لئے اپنے آپ کو وقف کر دیا پہلے امور عامہ اور پھر دفتر صدر عمومی کے شعبہ عمومی کے انچارج رہے اور آخری وقت تک وہاں جماعت کی خدمت کرتے رہے۔ سیاسی لوگوں سے رابطہ چونکہ ملازمت کے دوران ہی تھا۔ اس لئے اس تعلق کو برقرار رکھا۔ ایم پی ایز حضرات کے ساتھ ملنا جلنا ان کی خوشی غمی میں شامل ہونا ان کی فطرت میں شامل تھا۔ چونکہ ان کی رہائش ربوہ تھانہ کے قریب تھی اس لئے پولیس والوں سے بھی ہر ممکن تعاون کرتے۔ پولیس والے بھی ان کی بہت عزت کرتے تھے اور خان صاحب کے نام سے پکارتے تھے۔ وہ ایک شفیق باپ تھے۔ ہمدرد اور بے لوث خدمت کرنے والے تھے اور اپنے بچوں کی احسن طریقے سے تربیت کی جس کی وجہ سے آج ان کی اولاد ان کے نقش قدم پر چلتے ہوئے انہی اصولوں کو اپنائے ہوئے ہے اور کامیاب زندگی گزار رہے ہیں۔ پیار خلوص اور محبت کے پیکر تھے۔ اپنے تمام بچوں اور ان کی اولادوں سے بے پناہ پیار تھا اور چھوٹے بیٹے آصف ظفر اور ان کی تین بچیوں کیونکہ وہ ان کے ساتھ ہی رہتے تھے بہت پیار تھا۔

میں اور میری اہلیہ 2002ء میں ڈیرہ سے ربوہ شفٹ ہو گئے اور رحمان کالونی میں رہائش پذیر ہو گئے تھے اس لئے ہر روز نہیں تو ہر دوسرے دن ہمارے ہاں آتے اور ابھی ان کی خاطر تواضع کے لئے پوچھ رہے ہوتے تھے کہ دفتر عمومی سے فون آجاتا کہ آپ آئیں ایک ضروری مسئلہ ہے۔ وہ فوری طور پر ہم سے معذرت کر کے فوراً روانہ ہو جاتے اور کہتے کہ وہ معاملہ زیادہ اہم ہے میں پھر آجاؤں گا۔ معاملہ فہم قسم کے انسان تھے اور اکثر مسائل کو اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے اچھا حل سوچتے جو دونوں فریقین کے لئے قابل قبول ہو۔ اپنی نواسیوں کے رشتوں کے سلسلہ میں خود تشریف لاتے اور ہمدردانہ رائے سے ہمیں مستفید کرتے۔ بہت ہی زیرک انسان تھے۔ اس لئے بات کی تہہ تک پہنچ جاتے تھے۔ اپنے دفتر کے مسائل کو ہم سے شیئر نہ کرتے لیکن ان کے اخلاقی پہلوؤں کے متعلق ضرور بات کرتے۔ 1995ء میں میری خوشدامن کی فوتگی کے بعد میری اہلیہ نے ان کی دوسری شادی 2001ء میں کروادی۔ انہوں نے بھی ان کے آخری ایام میں بیماری کے دوران ان کا بہت ساتھ دیا۔

وہ اپنی شخصیت میں خود تاریخ تھے۔ خوش لباس تھے صرف سفید لباس پہنتے تھے اور ہمیشہ ہمیں بھی کہتے تھے سفید لباس میں انسان کی شخصیت ابھرتی ہے۔

تین ماہ پہلے ناظر اعلیٰ صاحب کو درخواست دی جو میں نے ہی لکھ کر دی تھی کہ میں بغیر معاوضہ کے کام کرنا چاہتا ہوں۔ چنانچہ انہوں نے منظوری بھی دے دی۔ بیماری کے دوران بھی دفتر چکر ضرور لگاتے۔

تین ماہ پہلے بخار میں مبتلا ہوئے۔ پھر ملیریا اور ٹائیفائیڈ کی شکل اختیار کی۔ پہلے 9 دن طاہر ہارٹ میں داخل ہوئے دوبارہ حالات بگڑنے پر عیدالفطر کے دوسرے روز دوبارہ داخل کرایا گیا۔ پھر ان کو شیخ زید ہسپتال لاہور داخل کیا گیا۔ اسی حالت کے پیش نظر ان کے دو بیٹے مبشر ظفر اور طارق ظفر اور بھائی طاہر ظفر بھی جرمنی سے آگئے تھے اور بیٹی بھی انگلینڈ سے آگئی تھی۔ اگرچہ وہ اپنے دفتری امور اپنی طاقت سے بھی زیادہ دلچسپی سے کر رہے تھے۔ تین چار ماہ سے خاموش تھے۔ سب پوچھتے تھے کہ آپ پریشان کیوں ہیں تو کہتے تھے کہ نہیں کوئی بات نہیں خوش رہا کریں۔ سب کو یہی تلقین کرتے تھے لیکن دل ہی دل میں کوئی ایسی بات تھی جو ہم سے آخر تک شیئر نہ کر سکے۔

مورخہ 11 ستمبر 2011ء کو ان کی طبیعت زیادہ خراب ہونے کی وجہ سے شیخ زید ہسپتال کے ICU وارڈ میں داخل کیا گیا اور 12 ستمبر کو 2011ء صبح سوا سات بجے اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بعد نماز جمعہ 7/اکتوبر کو ہمبرگ جرمنی میں غائبانہ نماز جنازہ پڑھائی اور اچھے الفاظ میں ان کو یاد کیا کہ "نہ صرف میرا بلکہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے ساتھ ان کا تعلق تھا اور اکثر سیاسی لوگوں سے ملنے کے لئے انہیں بھجوایا کرتے تھے سوشل ورک کرتے تھے اور کافی عرصہ سے جماعت کی خدمت کر رہے تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت کرے اور ان کی اولاد کو صبر جمیل عطا کرے"۔

اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے اور ان کے تمام لواحقین کو اس صدمہ کے برداشت کرنے کی توفیق عطا کرے۔

تیز رفتاری

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

میں دیکھتا ہوں وہی کام جو میں تھوڑے سے وقت میں کر لیتا ہوں اگر کسی دوسرے کے سپرد کروں تو وہ دوگنا بلکہ بعض دفعہ چوگنا وقت لے لیتا ہے بلکہ بعض کام جو میں دو گھنٹے میں کر لیتا ہوں اگر کسی اور کے سپرد کروں تو وہ 24 گھنٹے خرچ کر دیتا ہے۔

(خطبات محمود جلد 16 ص 836)

مولوی محمد اسماعیل صاحب کی قربانی

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

اخبار الفضل میں ایک واقعہ لکھا تھا کہ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب بعض اوقات نمک سے روٹی کھا لیتے تھے۔ حقیقت یہ ہے کہ ریٹائر ہونے کے بعد ان کے گزارہ کی کوئی صورت ہی نہ تھی۔ جو رقم بطور پراویڈنٹ فنڈ اُن کو دی گئی وہ پہلے سے ہی خرچ ہو چکی ہوئی تھی اور اس لئے قرضوں میں چلی گئی اور اس حالت میں کہ جب وہ بوڑھے ہو چکے تھے اور مسلول بھی تھے بعض دفعہ ان کو نمک کے ساتھ روٹی کھانی پڑتی تھی اور اس حالت کو جب ان کی علمی قابلیت کے ساتھ دیکھا جائے تو معلوم ہوسکتا ہے کہ ہم نے کتنا ظلم کیا ہے۔ میں تو پہلے بھی پراویڈنٹ فنڈ کے خلاف باتیں کہتا رہا ہوں مگر ذمہ دار کارکنوں نے اس طرف کوئی توجہ نہ کی لیکن اب جو ایسے واقعات میرے سامنے آئے کہ حضرت مسیح موعود کا ایک (رفیق) جسے ذاتی طور پر علم میں ہمہ دانی کا ایسا مقام حاصل تھا جو شاید ہی جماعت میں کسی اور کو حاصل ہو۔ جماعت میں جو کوئی شخص کوئی تصنیف کرتا تو ان سے ضرور کسی نہ کسی رنگ میں مدد لیتا تھا۔ تو میں نے خیال کیا کہ یہ خطرناک ظلم ہے جو ہم کر رہے ہیں اور اس کے انسداد کی کوئی صورت ہونی چاہئے اس لئے میں نے ایک تجویز یہ پیش کی۔

مولوی صاحب کی امداد کی ایک صورت میرے اختیار میں تھی یعنی تحریک جدید کے فنڈ سے۔ اور میں نے اس سے ان کے لئے ساٹھ روپیہ ماہوار مقرر کر دیئے اور ان کے سپرد یہ کام کیا کہ وہ کچھ تو تحریک جدید کے مجاہدین کو پڑھایا کریں اور کچھ ترجمہ قرآن کریم کے کام میں لغت کے حوالے وغیرہ نکالنے میں میری مدد کریں اور اس طرح میں نے اُن کو فاقہ کشی کی موت سے بچانے کی کوشش کی۔ اگر یہ صورت میرے ہاتھ میں نہ ہوتی تو اُن کو فاقہ کشی کی موت سے بچانے کی کوئی صورت نہ تھی مگر افسوس کہ وہ اس آمد سے بھی تین چار ماہ سے زیادہ عرصہ تک فائدہ نہ اُٹھا سکے۔ گویا یہ صورت بھی اللہ تعالیٰ نے جماعت کو عذاب اور شرمندگی سے بچانے کے لئے پیدا کی تھی ورنہ اگر وہ فاقہ کشی سے فوت ہو جاتے تو جماعت خدا تعالیٰ کے حضور اس کے لئے جواب دِہ ہوتی۔ پس ایسے واقعات کو دیکھ کر میں نے سمجھا کہ جتنی جلدی ہو سکے جماعت کو اس شرمندگی سے بچانے کی کوشش کی جائے اس لئے میں نے یہ تجویز مشاورت میں پیش کرنے کے لئے بھیج دی۔

(خطاباتِ شوریٰ جلد 2 ص 461)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 108066 میں فیضان ظفر بھٹی

ولد محمد ظفر بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع حیدر آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-11-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔فیضان ظفر بھٹی گواہ شد نمبر 1 محمد ظفر بھٹی ولد محمد شریف بھٹی گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد کھوکھر ولد غلام رسول

مسل نمبر 108067 میں مریم صدیقہ

زوجہ نصیر الدین قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-07-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 1 تولہ مالیت-/45000 روپے (2) حق مہر مالیت-/6000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مریم صدیقہ گواہ شد نمبر 1 کاشف شہزاد ولد مبارک احمد گواہ شد نمبر 2 نصیر الدین ولد حسن الدین

مسل نمبر 108068 میں خدیجہ نصیر

بنت نصیر الدین بھٹی قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-07-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔خدیجہ نصیر گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس ولد محمد یعقوب گواہ شد نمبر 2 مجیب الدین ولد نصیر الدین بھٹی

مسل نمبر 108069 میں رافع سہیل

ولد مرزا سہیل احمد قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرانوالہ کینٹ ضلع گوجرانوالہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-11-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/12000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔رافع سہیل گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید بھٹی ولد محمد رمضان بھٹی گواہ شد نمبر 2 وحید احمد فرخ ولد محمد یوسف

مسل نمبر 108070 میں ولی احمد شاہ

ولد سید رشید احمد قوم سید پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-08-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زمین از ترکہ واقع گجرات مالیت...... اس وقت مجھے مبلغ-/36,500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ولی احمد شاہ گواہ شد نمبر 1 عمر بن شاہد گواہ شد نمبر 2 عامر بن شاہد

مسل نمبر 108071 میں بلال آصف

ولد محمد آصف قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-07-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔بلال آصف گواہ شد نمبر 1 اثمار احمد ولد شاہد احمد گواہ شد نمبر 2 نایاب احمد ظافر ولد ناصر احمد

مسل نمبر 108072 میں فرزان ودود

ولد آفتاب احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-05-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔فرزان ودود گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد چوہدری منور احمد گواہ شد نمبر 2 آفتاب احمد ولد چوہدری بشیر احمد مجاہد

مسل نمبر 108073 میں آصفہ النساء

بنت حاجی محمد اسلم قوم اعوان پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ruto Chha ضلع چکوال پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-07-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔آصفہ النساء گواہ شد نمبر 1 محمد حسین غضنفر ولد احمد دین گواہ شد نمبر 2 رافیل اسلم ولد حاجی محمد اسلم

مسل نمبر 108074 میں طاہرہ پروین

بنت محمود احمد کھوسہ بلوچ قوم کھوسہ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نفیس نگر ضلع میر پور خاص پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-06-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔طاہرہ پروین گواہ شد نمبر 1 راشد احمد گجر ولد محمود احمد گجر گواہ شد نمبر 2 نوید احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 108075 میں حفیظہ

بنت محمد ابراہیم بلوچ قوم کھوسہ پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نفیس نگر ضلع میر پور خاص پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-06-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔حفیظہ گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد بلوچ ولد محمود احمد بلوچ گواہ شد نمبر 2 محمد اسمعیل ولد محمد ابراہیم بلوچ

مسل نمبر 108076 میں فوزیہ

بنت محمود احمد کھوسہ بلوچ قوم کھوسہ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نفیس نگر ضلع میر پور خاص پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-06-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فوزیہ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد خدا بخش گواہ شد نمبر 2 فرھود احمد بلوچ ولد محمود احمد بلوچ

مسل نمبر 108077 میں رشیدہ

زوجہ محمود احمد گجر قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نفیس نگر ضلع میر پور خاص پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-06-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 7.5 گرام مالیت...... (2) بھنیس مالیت-/10,000 روپے (3) زرعی زمین 0.5Acre Arim Nagar مالیت-/50,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔رشیدہ گواہ شد نمبر 1 راشد احمد ولد محمود احمد گواہ شد نمبر 2 محمود احمد گجر ولد دل محمد گجر

مسل نمبر 108078 میں نائلہ صدف

بنت رانا محمد جمیل قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نفیس نگر ضلع میر پور خاص پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-06-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نائلہ صدف گواہ شد نمبر 1 رانا محمد جمیل ولد مراد خاں گواہ شد نمبر 2 میاں

رفیق احمد آرائیں ولد کرم الٰہی

مسل نمبر 108079 میں منزہ

بنت رانا اختر حسین قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نفیس نگر ضلع میر پور خاص پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-06-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔منزہ گواہ شد نمبر 1 شاہد احمد گجر ولد محمود احمد گجر گواہ شد نمبر 2 حافظ رانا زاہد احمد ولد رانا اختر حسین

مسل نمبر 108080 میں نصیرہ بیگم

زوجہ رانا محمد جمیل قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نفیس نگر ضلع میر پور خاص پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-08-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مالیت 500 روپے (2) جیولری گولڈ 15 گرام مالیت...... (3) زرعی زمین از ترکہ والد 2 ایکٹر واقع کنری مالیت -/250,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/9000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔نصیرہ بیگم گواہ شد نمبر 1 رانا محمد جمیل ولد مراد خاں گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں ولد مولوی کرم الٰہی

مسل نمبر 108081 میں یاسر محمود

ولد محمد ابراہیم قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع راولپنڈی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔یاسر محمود گواہ شد نمبر 1 محمد علی نعیم ولد ملک نعیم الدین گواہ شد نمبر 2 محمد شیر محمود ولد محمد احمد تنویر

مسل نمبر 108082 میں سفیر احمد

ولد ذوالفقار احمد قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع راولپنڈی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/12,000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سفیر احمد گواہ شد نمبر 1 رضوان احمد ولد عنایت اللہ گواہ شد نمبر 2 توقیر احمد ولد منیر احمد

مسل نمبر 108083 میں رضوان بٹ

ولد اسحاق بٹ قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع راولپنڈی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/12,000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رضوان بٹ گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد ولد محمد سلیم گواہ شد نمبر 2 منیب احمد خان ولد طاہر خان

مسل نمبر 108084 میں ظہیر احمد قیصر

ولد ذوالفقار احمد قیصر قوم آرائیں پیشہ ہنر مند مزدوری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع راولپنڈی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-08-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/6,000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ظہیر احمد قیصر گواہ شد نمبر 1 ارسلان انور ولد محمد انور گواہ شد نمبر 2 توقیر احمد ولد منیر احمد

مسل نمبر 108085 میں محمد عثمان

ولد عبدالغفور خان قوم قریشی پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع راولپنڈی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-05-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔محمد عثمان گواہ شد نمبر 1 ارمغان شفیق ولد شفیق احمد خان گواہ شد نمبر 2 اشعر احمد ولد محمد سلیم

مسل نمبر 108086 میں چوہدری وسیم احمد طاہر

ولد چوہدری عبدالکریم قوم کھوکھر پیشہ کاروبار عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع راولپنڈی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-05-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 3 مرلہ راولپنڈی مالیت -/10,00,000 روپے (2) پلاٹ 4.5 مرلہ واقع احمد باغ راولپنڈی مالیت-/250,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/24,000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔چوہدری وسیم احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق خان ولد عالم خان گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد مہار ولد چوہدری غلام اللہ

مسل نمبر 108087 میں نبیل احمد

ولد احسان احمد قوم مانگٹ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع راولپنڈی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 02-06-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نبیل احمد گواہ شد نمبر 1 ضیاء اللہ قریشی ولد محمد صالح قریشی گواہ شد نمبر 2 احمد جمال ولد خواجہ محمد یوسف

مسل نمبر 108088 میں حارث احمد طلحہ

ولد مرزا عبدالعزیز قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع راولپنڈی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔حارث احمد طلحہ گواہ شد نمبر 1 احمد جمال ولد خواجہ محمد یوسف گواہ شد نمبر 2 ضیاء اللہ قریشی ولد محمد صالح قریشی

مسل نمبر 108089 میں مرزا مبین احمد

ولد مرزا عبدالعزیز قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع راولپنڈی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 02-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔مرزا مبین احمد گواہ شد نمبر 1 احمد جمال ولد خواجہ محمد یوسف گواہ شد نمبر 2 ضیاء اللہ قریشی ولد محمد صالح

مسل نمبر 108090 میں امیر عبداللہ

ولد عبدالکریم قوم اعوان پیشہ کاروبار عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع راولپنڈی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-01-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/5,000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔امیر عبداللہ گواہ شد نمبر 1 خرم شہزاد ولد نعیم احمد گواہ شد نمبر 2 عثمان داؤد احمد ولد داؤد احمد

مسل نمبر 108091 میں شازیہ نعیم

زوجہ نعیم احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت 2005ء ساکن راولپنڈی کینٹ ضلع راولپنڈی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 2 تولہ مالیت-/99,400 روپے (2) حق مہر مالیت-/50,000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2,000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔شازیہ نعیم گواہ شد نمبر 1 محمد افضال اظہر ملک ولد ملک محمد یعقوب گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد میاں محمد

مسل نمبر 108092 میں نسیم طاہرہ

زوجہ محمد فاروق احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع راولپنڈی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-02-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد

منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مالیت -/7000 روپے (2) جیولری گولڈ 4 تولہ مالیت -/160,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔نسیم طاہرہ گواہ شد نمبر 1 محمد فاروق احمد ولد عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 2 عبدالاعصام فاروق ولد محمد فاروق احمد

مسل نمبر 108093 میں مریم علینہ کچلو

بنت اسد اللہ کچلو قوم کشمیری پیشہ طالبعلم عمر 12 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع راولپنڈی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 1 تولہ مالیت -/45000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔مریم علینہ کچلو گواہ شد نمبر 1 محمد نصیب بشارت ولد محمد حیات گواہ شد نمبر 2 سعد اللہ ثاقب کچلو ولد ڈاکٹر عباد اللہ کچلو

مسل نمبر 108094 میں صبیحہ احمد

بنت رانا ناصر احمد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 27 فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-09-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔صبیحہ احمد گواہ شد نمبر 1 تصور احمد ولد منور احمد گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد ولد منور احمد

مسل نمبر 108095 میں عالیہ احمد

بنت مقبول احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 7/2 فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-08-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 3 گرام مالیت...... اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔عالیہ احمد گواہ شد نمبر 1 قدیر احمد ناصر ولد فضل کریم قمر گواہ شد نمبر 2 عبدالمعطی شاہد ولد عبدالرشید

مسل نمبر 108096 میں نازیہ مقبول

بنت مقبول احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 7/12 فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-08-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 3 گرام مالیت...... اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔نازیہ مقبول گواہ شد نمبر 1 قدیر احمد ناصر ولد فضل کریم گواہ شد نمبر 2 عبدالمعطی شاہد ولد عبدالرشید احمد

مسل نمبر 108097 میں امتہ الرحیم

زوجہ طاہر احمد چیمہ قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 12/36 فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-08-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 7 مرلہ واقع 12/36 فیکٹری ایریا ربوہ مالیت...... (2) جیولری گولڈ 5 تولہ مالیت...... (3) حق مہر مالیت -/4000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔امتہ الرحیم گواہ شد نمبر 1 شاہد احمد چیمہ ولد طاہر احمد چیمہ گواہ شد نمبر 2 عبدالمعطی شاہد ولد عبدالرشید احمد

مسل نمبر 108098 میں شازیہ رزاق

بنت عبدالرزاق قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-07-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔شازیہ رزاق گواہ شد نمبر 1 عطاء الباسط ولد عبدالرزاق گواہ شد نمبر 2 عبدالرزاق ولد نیاز علی

مسل نمبر 108099 میں بشریٰ بی بی

بنت رحیم بخش قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیت ناصر آباد ضلع مظفر گڑھ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-06-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 4 ماشے مالیت -/15,500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔بشریٰ بی بی گواہ شد نمبر 1 رحیم بخش ولد حضور بخش گواہ شد نمبر 2 کریم بخش ولد محمد یار

مسل نمبر 108100 میں ثمینہ بی بی

بنت رحیم بخش قوم ...... پیشہ استاد عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیت ناصر آباد ضلع مظفر گڑھ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-06-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری 4 ماشے مالیت -/15,500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ثمینہ بی بی گواہ شد نمبر 1 رحیم بخش ولد حضور بخش گواہ شد نمبر 2 کریم بخش ولد محمد یار

مسل نمبر 108101 میں ہشام صلاح الدین

ولد محمود صلاح الدین قوم ...... پیشہ میڈیکل پریکٹس عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Qarya Qarahia Syria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-05-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کار مالیت -/200,000 Syrian Pound۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 Syrian Pound ماہوار بصورت Physicia مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ہشام صلاح الدین گواہ شد نمبر 1 حسام النقیب گواہ شد نمبر 2 غسان النقیب

مسل نمبر 108102 میں محمد

ولد عبدالکریم العباس قوم ...... پیشہ کمپیوٹر عمر 27 سال بیعت 2005ء ساکن Damishq Rukn Uddin Syria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 Syrian Pound ماہوار بصورت Informa مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد گواہ شد نمبر 1 حسام النقیب گواہ شد نمبر 2 غسان النقیب

مسل نمبر 108103 میں وظیبہ احمد

زوجہ امجد احمد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لندن یوکے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-02-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 35 تولہ مالیت -/9250 پاؤنڈ (2) حق مہر مالیت -/10,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔وظیبہ احمد گواہ شد نمبر 1 طارق محمود گواہ شد نمبر 2 امجد احمد

مسل نمبر 108104 میں ذیشان خالد

ولد ڈاکٹر عطاء اللہ الحبیب خالد قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لندن، یوکے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-03-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ذیشان خالد گواہ شد نمبر 1 مرزا نصیر احمد گواہ شد نمبر 2 عطاء الکریم شاہد

مسل نمبر 108105 میں ثمینہ یاسمین بھٹی

ولد عبدالباسط بھٹی قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Woring Surrey, United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری

وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/200 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ ثمینہ یاسمین بھٹی گواہ شد نمبر1 عبدالباسط بھٹی گواہ شد نمبر2 عطاءالرزاق بھٹی

مسل نمبر 108106 میں

Shomaila Qadir

زوجہ Abdul Qadir Farooqi قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Woking Surrey,United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-05-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) گولڈ 12 گرام مالیت...... اس وقت مجھے مبلغ-/150 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Shomaila Qadir گواہ شد نمبر1 چوہدری ارشد محمود گواہ شد نمبر2 حمید احمد

مسل نمبر 108107 میں محمد اسلم گوندل

ولد چوہدری محمد بوٹا قوم گوندل پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت 2003ء ساکن Thornton Heath,UK بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/550 پاؤنڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اسلم گوندل گواہ شد نمبر1 عبدالرشید قاضی گواہ شد نمبر2 امین خالد

مسل نمبر 108108 میں طاہرہ بیگم

ولد محمد حسین قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Sheffield,UK بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 8 تولہ مالیت-/3,20,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/150 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ بیگم گواہ شد نمبر1 توحید الحق گواہ شد نمبر2 انجم اقبال

مسل نمبر 108109 میں

Kaniz Fatima Tabasum

زوجہ Mohammad Karim Tabasum قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Stevenage Herts UK بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-02-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 40 تولہ مالیت-/8000 پاؤنڈ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 پاؤنڈ ماہوار بصورت سوشل امداد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Kaniz Fatima Tabasum گواہ شد نمبر1 Mohammad Waheed گواہ شد نمبر2 Shafiq Ur Rehman

مسل نمبر 108110 میں

Zulekha Aslam

بنت Mohammad Aslam قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Sgisan UK بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ مالیت-/10,000 پاؤنڈ (2) کیش مالیت-/10,000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1130 پاؤنڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Zulekha Aslam گواہ شد نمبر1 Mohammad Waheed گواہ شد نمبر2 Shafiq Ur Rehman

مسل نمبر 108111 میں

Mohmmed Karim Tabasum

ولد Nazir Ahmad قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن UK بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-01-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع Stevenage Herts مالیت-/1,88,000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1074 پاؤنڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-04-11 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد کریم تبسم گواہ شد نمبر1 مسعود احمد گواہ شد نمبر2 خالد محمود

مسل نمبر 108112 میں عمارہ پروین

بنت بشارت احمد قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Tooting,UK بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-02-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عمارہ پروین گواہ شد نمبر1 بشارت احمد گواہ شد نمبر2 قاضی نجیب الدین احمد

مسل نمبر 108113 میں

Saima Waheed

زوجہ M.Waheed قوم ...... پیشہ ڈرائیور عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Stevenage,UK بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 40 تولہ مالیت-/14,250 پاؤنڈ (2) حق مہر مالیت-/4000 پاؤنڈ اس وقت مجھے مبلغ-/427 پاؤنڈ ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ-/500 پاؤنڈ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Saima Waheed گواہ شد نمبر1 مبارک احمد گواہ شد نمبر2 محمد اعظم

مسل نمبر 108114 میں محمد وحید

ولد محمد صادق قوم...... پیشہ کمپیوٹر پروگرام عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Stevenage,UK بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-04-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع Stevenage مالیت-/230,614 پاؤنڈ (2) کیش مالیت-/80,000 پاؤنڈ اس وقت مجھے مبلغ-/2800 پاؤنڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد وحید گواہ شد نمبر1 مبارک احمد گواہ شد نمبر2 شفیق الرحمٰن

مسل نمبر 108115 میں سعید احمد خالد

ولد نصیر احمد خالد قوم...... پیشہ وقف زندگی عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Surrey,UK بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-04-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/749 پاؤنڈ ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سعید احمد خالد گواہ شد نمبر1 شریف محمود گواہ شد نمبر2 راجہ مسعود احمد

مسل نمبر 108116 میں

Tasveer Ahmad Javed

ولد Munir Ahmad Javed قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Morden Surrey,UK بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/50 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Tasveer Ahmad Javed گواہ شد نمبر1 Mirza Waqas Ahmad گواہ شد نمبر2 Munir Ahmad Javed

مسل نمبر 108117 میں

Amtul Baseer Ahmadi

زوجہ Muhammad Arshad Ahmadi قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Stevenage Herts,UK بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 220 گرام مالیت-/5000 پاؤنڈ (2) حق مہر مالیت-/2000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/150 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Amtul Baseer Ahmadi گواہ شد نمبر1 Raja Masood Ahmad گواہ شد نمبر2 M.Arshad Ahmedi

نماز جنازہ حاضر و غائب

محترم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 12 جنوری 2012ء کو بمقام بیت الفضل لندن قبل نماز ظہر درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرم مرزا بشیر احمد صاحب

مکرم مرزا بشیر احمد صاحب ابن مکرم کیپٹن عمر حیات خان صاحب آف گرین فورڈ، یوکے مورخہ 10 جنوری 2012ء کو 86 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ تقریباً 50 سال سے یوکے میں مقیم تھے۔ جماعتی کاموں میں بڑے سرگرم رہتے تھے۔ گرین فورڈ جماعت میں جنرل سیکرٹری کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔ علاوہ ازیں لمبا عرصہ سنڈے سکول (ساؤتھ آل) میں بچوں کو پڑھاتے رہے۔ نیک، دعاگو اور خلافت سے گہرا تعلق رکھنے والے مخلص انسان تھے۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ دو بیٹیاں اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ مکرم مولوی فضل دین صاحب مرحوم سابق مشیر قانونی کے داماد اور مکرم چوہدری مظفر اللہ صاحب صدر جماعت گرین فورڈ کے سسر تھے۔

نماز جنازہ غائب

مکرم محمد سلیم اللہ صاحب

مکرم محمد سلیم اللہ صاحب ابن مکرم محمد شفیع اللہ صاحب امیر جماعت بنگلور۔ زونل امیر کرناٹک انڈیا مورخہ 8 جنوری 2012ء کو بعارضہ کینسر وفات پا گئے۔ آپ جماعت بنگلور میں بحیثیت سیکرٹری امور عامہ وخارجہ خدمت بجالا رہے تھے۔ بڑے خوش اخلاق، ملنسار اور ہنس مکھ طبیعت کے مالک تھے۔ پسماندگان میں ضعیف والدین کے علاوہ اہلیہ اور تین بچے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرمہ آسیہ بیگم صاحبہ

مکرمہ آسیہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم نورسید صاحب آف بنگلہ دیش مورخہ 26 دسمبر 2010ء کو 74 سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ آپ نہایت مخلص نمازوں کی پابند، تہجد گزار اور بکثرت صدقہ و خیرات کرنے والی نیک خاتون تھیں۔ خلافت سے والہانہ محبت رکھتی تھیں۔ دعوت الی اللہ کا بہت شوق تھا۔ پسماندگان میں دو بیٹیاں اور پانچ بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ مکرم فیروز عالم صاحب انچارج بنگلہ ڈیسک لندن کی چچی تھیں۔

مکرم ملک نثار احمد صاحب

مکرم ملک نثار احمد صاحب آف دوالمیال حال برمنگھم کچھ عرصہ قبل مختصر علالت کے بعد وفات پا گئے۔ آپ نے شعبہ ضیافت میں خدمت بجالانے کے علاوہ برمنگھم جماعت میں مختلف عہدوں پر خدمت کی توفیق پائی۔ نیک مخلص اور باوفا انسان تھے۔

مکرمہ سائرہ انیس صاحبہ

مکرمہ سائرہ انیس صاحبہ اہلیہ مکرم محمد ظہیر احمد صاحب آف جرمنی کچھ عرصہ قبل بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ آپ چندوں میں باقاعدہ اور جماعتی نظام کی پوری اطاعت کرنے والی نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ پسماندگان میں میاں کے علاوہ ایک نوعمر بیٹا یادگار چھوڑا ہے۔ آپ چوہدری انیس احمد صاحب ممبر قضاء بورڈ جرمنی کی بیٹی تھیں۔

مکرم رفیق احمد رضا صاحب

مکرم رفیق احمد رضا صاحب ڈرائیور دفتر پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ مورخہ 25/اکتوبر 2011ء کو طویل علالت کے بعد 63 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ نے آرمی سے ریٹائرمنٹ کے بعد دفتر پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ میں بطور ڈرائیور لمبا عرصہ خدمت کی توفیق پائی۔ بڑی ذمہ داری کے ساتھ اپنی ڈیوٹی سرانجام دیتے رہے۔ نہایت نیک، باوفا اور مخلص انسان تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ ایک بیٹی اور پانچ بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

عزیزم طاہر احمد

عزیزم طاہر احمد ابن مکرم ادریس احمد صاحب مانگا ضلع سیالکوٹ موٹر سائیکل کے ایک حادثہ کے نتیجہ میں کچھ دن ہسپتال میں بے ہوش رہنے کے بعد یکم دسمبر 2011ء کو وفات پا گئے۔ آپ نے اپنی جماعت میں قائد مجلس خدام الاحمدیہ کی حیثیت سے خدمت کی توفیق پائی۔ نہایت ذہین، لائق اور محنتی نوجوان تھے۔

مکرمہ محمودہ بیگم خان صاحبہ

مکرمہ محمودہ بیگم خان صاحبہ اہلیہ مکرم نیاز احمد خان صاحب آف شکاگو مورخہ 26 جولائی 2011ء کو وفات پاگئیں۔ آپ حضرت دیانت خان صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی بیٹی تھیں۔ جماعت سے ساری زندگی وفا اور اخلاص کا تعلق رکھا۔ آپ بڑی ہمدرد اور اچھے اخلاق کی مالک خاتون تھیں۔ آپ کو خلافت اور خاندان حضرت مسیح موعود سے بڑا پیار کا تعلق تھا۔ پسماندگان میں چار بیٹیاں اور پانچ بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

اللہ تعالیٰ مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے۔ انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین

مکرم ملک محمد عبداللہ صاحب

مکرم ملک محمد عبداللہ صاحب ابن حضرت ملک حسن محمد صاحب سمبڑیالوی مورخہ 23 جنوری 2004ء کو 92 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ اسسٹنٹ پرائیویٹ سیکرٹری، انچارج شعبہ زودنویسی کے طور پر کام کرتے رہے اسی طرح ٹی آئی کالج ربوہ میں بھی پڑھایا۔ جماعتی اخبارات ورسائل کے مدیر اور مینیجر بھی رہے۔ آپ کو متعدد کتب لکھنے کی بھی توفیق ملی ان میں 'تمدن اسلام'، 'کلام الٰہی' اور 'میری یادیں' معروف ہیں۔

اطلاعات و اعلانات

ولادت

❁ محترمہ امۃ القیوم صاحبہ دارالرحمت شرقی بشیر ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

خدا تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے خاکسار کی بیٹی مکرمہ عائشہ عدنان صاحبہ اہلیہ مکرم راجہ عدنان احمد صاحب ملیر کراچی کو مورخہ 2 جنوری 2012ء کو دو بیٹوں کے بعد پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ جس کا نام میرب عدنان تجویز ہوا ہے۔ نومولودہ مکرم راجہ رشید احمد صاحب کراچی کی پوتی، مکرم چوہدری داؤد احمد صاحب دارالرحمت شرقی بشیر کی نواسی اور مکرم راجہ برہان احمد طالع صاحب مربی سلسلہ کی بھتیجی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ بچی کو خادمہ دین، باعمر اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

ولادت

❁ مکرم راشد محمود صاحب قائد مجلس پنڈی دھوتھڑاں ضلع منڈی بہاؤالدین تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے مورخہ 26/اگست 2011ء کو خاکسار کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ بچے کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت فیضان افضل محمود عطا فرمایا ہے جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم محمد افضل محمود صاحب مرحوم پنڈی دھوتھڑاں ضلع منڈی بہاؤالدین کا پوتا اور مکرم محمد اصغر اعجاز صاحب چمن آباد راولپنڈی کا نواسہ ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک، لائق، خادم دین، والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک اور جماعت کیلئے مفید وجود بنائے۔ آمین

درخواست دعا

❁ مکرم شمیم احمد نیر صاحب مربی سلسلہ پنڈی دھوتھڑاں ضلع منڈی بہاؤالدین تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی والدہ محترمہ عزیزہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالباقی بھٹی صاحب گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ کی آنکھ کا آپریشن متوقع ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ آپریشن ہر لحاظ سے کامیاب فرمائے اور آپریشن کے بعد جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ و مامون رکھے۔ آمین

اسی طرح مکرم ثاقب محمود صاحب واقف نو ابن مکرم محمد افضل محمود صاحب مرحوم سٹوڈنٹ ایم بی بی ایس فائنل ائیر مورخہ 27 دسمبر 2011ء کو لاہور میں اپنے ہاسٹل میں چکر آ جانے سے گر گئے تھے۔ منہ پر کافی شدید چوٹ آئی جس کی وجہ سے صرف جوس وغیرہ پی سکتے ہیں۔ ان کے فائنل ائیر کے امتحانات بھی 6 جنوری سے شروع ہو چکے ہیں۔ احباب سے شفاء کاملہ و عاجلہ اور امتحان میں شاندار کامیابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم ملک سعید احمد صاحب سیکرٹری مال حلقہ وحدت کالونی لاہور شدید بیمار ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو شفاء کاملہ و عاجلہ عطا کرے۔ آمین

تصحیح

❁ مکرم محمد اسلم صاحب ولد مکرم میاں عبداللہ صاحب حلقہ وحدت کالونی لاہور کی وفات کا اعلان روزنامہ الفضل مورخہ 19 جنوری 2012ء میں صفحہ 11 پر شائع ہوا ہے۔ جس میں ان کے پسماندگان کے اندراج میں غلطی ہوگئی ہے۔ ان کے پسماندگان یہ ہیں۔ مرحوم نے اپنے پیچھے دو بیٹے مکرم رضوان اسلم صاحب نائب قائد مجلس خدام الاحمدیہ علاقہ لاہور، مکرم شہزاد اسلم صاحب یو۔کے اور ایک بیٹی محترمہ سعدیہ کمال صاحبہ اہلیہ مکرم کمال احمد ناصر صاحب ابن مکرم میاں ناصر محمود صاحب صدر حلقہ ڈیفنس لاہور یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب درستی فرمالیں۔

زدجام عشق خاص
قوت وامساک کیلئے مشہور گولیاں
کیپسول روح شباب
امنگوں کو بڑھاتی اور طاقت کو واپس لاتی ہے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ (چناب نگر)
فون: 0476211538 فیکس: 0476212382

خبریں

ایرانی فوج کی نگرانی کیلئے امریکی جاسوس طیارے تعینات ایک عرب اخبار کے مطابق بحرین سے امریکی نیوی کی پانچویں کور کے ترجمان لیفٹیننٹ روبیکار بیاریچ نے بتایا کہ آبنائے ہرمز میں ایرانی فوج کی نقل وحرکت پر کڑی نظر رکھنے کے سلسلہ میں خفیہ نگرانی کیلئے بغیر پائلٹ کے بیمز ڈی ڈرون کو تعینات کیا گیا ہے۔ان ڈرون کی مدد سے 60ہزار فٹ کی بلندی سے ایرانی فوج کی تمام نقل وحرکت کا ویڈیو ریکارڈ حاصل کیا جا سکتا ہے اور چند منٹ کے اندر بلیک اینڈ وائٹ تصاویر میری لینڈ گراؤنڈ سٹیشن اور وہاں سے عرب ریجن میں تعینات پانچویں کور کو بھیجی جا سکتی ہیں۔

ایران ،نیشاپور میں زلزلہ مشہد شہر سے 100 کلومیٹر کے فاصلے پر ایران کے شہر نیشاپور کے علاقے میں 5.5 کی شدت کا زلزلہ محسوس ہوا۔ اس زلزلے کے نتیجے میں 100 افراد زخمی ہو گئے۔زلزلے سے کئی مکانات کو بھی نقصان پہنچا۔ زلزلے کا بڑا جھٹکا 7 سیکنڈ تک محسوس کیا گیا جس کے بعد 20 چھوٹے کم نوعیت کے آفٹر شاکس بھی محسوس کئے گئے۔

افغانستان میں نیٹو ہیلی کاپٹر گر کر تباہ

افغانستان میں نیٹو کا ہیلی کاپٹر گر کر تباہ ہوگیا جس کے نتیجہ میں 6 فوجی ہلاک ہوگئے۔

ہماچل پردیش میں شدید برف باری

بھارتی ریاست ہماچل پردیش کے علاقے کندھرا میں جاری موسم سرما کی شدید برفباری اور بارش نے نظام زندگی کو معطل کر دیا۔جس کے باعث علاقے بھر میں کھڑی فصلیں تباہ ہوگئیں۔جبکہ دو ہفتوں سے بجلی کا نظام معطل ہونے کے باعث لوگوں کی مشکلات میں مزید اضافہ ہوگیا ہے۔تاہم برفباری کے باعث جہاں نظام زندگی درہم برہم ہوا وہاں سیاحوں کی تعداد میں بھی اضافہ ہوا ہے۔

مالی میں جھڑپیں مغربی افریقہ کے ملک مالی میں فوج اور تورآگ باغیوں کے درمیان جاری جھڑپوں میں 2 فوجی اہلکار ہلاک ہو گئے جبکہ 45 باغی بھی ہلاک ہوئے۔

امریکی ریاست نیواڈا کے جنگلات میں آگ امریکی ریاست نیواڈا کی کاؤنٹی رینو کے جنگلات میں آگ پر قابو پانے کی کوشش کی جاری ہے۔ہزاروں افراد گھر بار چھوڑنے پر مجبور ہوگئے ہیں۔رینو کے جنوبی سرحدی علاقے میں ہزاروں ایکڑ جنگلات پر لگی بے قابو آگ کو تیز ہواؤں نے مزید بڑھا دیا ہے۔آگ کے نتیجہ میں 10 سے زائد گھر جل کر راکھ ہوگئے ہیں۔

چین سپر کمپیوٹرز بنانے والا دنیا کا تیسرا بڑا ملک بن گیا چین سپر کمپیوٹرز بنانے کے حوالے سے امریکہ اور جاپان کے بعد دنیا کا تیسرا بڑا ملک بن گیا ہے۔چینی ذرائع ابلاغ کے مطابق نیشنل ریسرچ سینٹر آف پرالل کمپیوٹر انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی کی طرف سے تیار کردہ سن وے بلو لائٹ کمپیوٹر نے جینان شہر میں قائم نیشنل سپر کمپیوٹنگ سینٹر میں کام شروع کر دیا ہے۔رپورٹ کے مطابق یہ سپر کمپیوٹر چین کے صوبہ شینڈونگ میں سمندری وسائل ،بائیو فارمیسی ، انڈسٹریل ڈیزائن اور فنانشل رسک پریڈکشن جیسے شعبوں کے ذریعہ سائنسی واقتصادی ترقی کو فروغ دینے کیلئے استعمال کیا جائے گا۔

2011ء میں سب سے زیادہ آرڈر ملے، یورپی طیارہ ساز کمپنی یورپ کی طیارہ ساز کمپنی ایئر بس نے دعویٰ کیا ہے کہ سال 2011ء کے دوران طیاروں کی فروخت کے آرڈر میں ہم سرفہرست رہے ہیں۔بوئنگ کمپنی کے مقابلے میں ہمارے طیاروں کے آرڈر کہیں زیادہ ہیں۔ ایئر بس کی طرف سے جاری کئے گئے اعداد وشمار کے مطابق کمپنی کے طیاروں کی مارکیٹ میں زیادہ طلب ان کے تیل اخراجات میں کی کمی کی وجہ سے ہوئی ہے۔کیونکہ ایئر بس کے انجنوں کو کم سے کم تیل استعمال کرنے کیلئے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ایئر بس کے مطابق کمپنی کو 1608 طیاروں کے آرڈر ملے جن میں کٹوتی کے بعد تعداد 1419 رہ گئی ہے۔یہ آرڈر عالمی مارکیٹ میں طیاروں کی کھپت کا 64 فیصد بنتا ہے۔ایئر بس کے مطابق آئندہ 20 سال کے دوران دو کھرب ڈالر مالیت کے طیارے فروخت کئے جائیں گے۔ایئر بس نے بتایا ہے کہ سال 2011ء کے دوران کمپنی نے 534 طیارے ڈیلیور کئے جو سال 2010ء سے 5 فیصد زیادہ تھے۔

ضرورت لیب ٹیکنیشن

ادارہ نور العین میں ایک عدد لیب اسسٹنٹ/ٹیکنیشن کی آسامی خالی ہے۔خواہشمند احباب اپنی درخواستیں صدر محلہ/ امیر جماعت کی تصدیق کے ساتھ جمع کروائیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

درخواست دعا

مکرم ناصر احمد صاحب سابق کارکن روزنامہ الفضل طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں داخل ہیں۔حالت تشویشناک ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔آمین

گمشدہ موبائل

مکرم مبارک احمد شاہد صاحب کارکن نظامت جائیداد صدر انجمن احمدیہ پاکستان تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کا موبائل محلہ دارالفتوح شرقی ربوہ میں کہیں گر گیا ہے۔جن صاحب کو ملے وہ خاکسار تک پہنچا دیں۔یا اطلاع دے دیں۔

0333-6702355

نوزائیدہ اور شیر خوار بچوں کے امراض
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)
عمر مارکیٹ نزد اقصیٰ چوک ربوہ فون: 0344-7801578

قائم شدہ 1952ء
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز
اقصیٰ روڈ۔ربوہ
پروپرائیٹر: میاں حنیف احمد کامران
047-6212515
0300-7703500

ربوہ میں طلوع وغروب 23۔جنوری

طلوع فجر	5:38
طلوع آفتاب	7:05
زوال آفتاب	12:20
غروب آفتاب	5:36

(بقیہ از صفحہ 2۔ایم ٹی اے)

2 فروری 2012ء

12:30 am	ریئل ٹاک
1:35 am	الترتیل
2:10 am	فقہی مسائل
2:45 am	چلڈرن کلاس
4:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 28/اپریل 2006ء
5:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:55 am	فیتھ میٹرز
6:30 am	لقاء مع العرب
7:40 am	دعائے مستجاب
8:15 am	ریئل ٹاک
9:20 am	الترتیل
10:05 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 28/اپریل 2006ء
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:45 am	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
1:00 pm	فیتھ میٹرز
2:05 pm	غزوات النبی ﷺ
3:05 pm	انڈونیشین سروس
4:10 pm	پشتو سروس
5:05 pm	تلاوت قرآن کریم
5:20 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	بنگلہ سروس
7:10 pm	ترجمۃ القرآن
8:15 pm	غزوات النبی ﷺ
9:30 pm	روحانی خزائن کوئیز
10:00 pm	فیتھ میٹرز
11:10 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:40 pm	جلسہ سالانہ گھانا 2008ء

FR-10

W.B
Waqar Brothers Engineering Works
پروپرائٹر: وقار احمد مغل
Surgical & Arthopedic instruments
Shop No.6 Shaheen Market Madni Road Mustfa Abad Dhurm pura Lahore 0300-9428050,0312-9428050

BETA®
PIPES
042-5880151-5757238